

اسلامیہ زکوٰۃ

Ume-lanla (Faith) انسان کی مہاشترے کی تشکیل میں نظام
میشیت بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ (یا بحہ اللہ) تو
نے بندوں کو نظام مہاشترے کی طرح نظام مہاشترے
کے بھی بہترین ضابطے عطا فرمائے ہیں۔ اگر ان ضابطوں
کا جائزہ تو مہاشتری عمل قائم رہتا ہے اور ان کو ترک کر
نا انسانی بنی ہے جو منہدولہ ایسوں کا باعث

تفصیلی نوداں

مصارف زکوٰۃ: تقسیم زکوٰۃ کی ہدایت جو

نود مستحقین فرمادی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمانا:

ترجمہ: اے تنگ زکوٰۃ تو (صرف) فقر اور مسکینوں

کھیل و تقسیم ابر مامور کارکنان اور (ان کے لیے) ص

قلب (مطلوب) ہوا اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض

اور اللہ کی راہ میں اور صافوں کے لیے ہے یہ اللہ

سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکم

ہے۔ اس آیت کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ درج

تنگ دوست: ان تنگ دوست لوگوں کی

جن کے پاس کو نہ ہو

لوگوں کی اعانت: ان لوگوں کی اعانت کو

تالیف قلب بنیادی خود ان سے شروع ہوا

تشیعوا: زکوٰۃ کی وصول پر مشتمل عملے کی تشیع

لو مسلم: ان لوگوں کی اعانت کو تو مسلم ہیں تاکہ

تالیف قلب ہو سکے

آزاد: غلاموں اور ان لوگوں کی عطف کو آزاد کر

انہی لازم ہوگا البتہ اگر کسی دکان میں سے مالکان غیر اسلامی حکومت کے زیر نگران آجائیں تو اس صورت میں

تنظیمیں یا ایسی تنظیمیں - لوگوں پر فرض ہے جن زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے - زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن زکوٰۃ کا نصاب خاص مقدار میں ہونا چاہیے، روپیہ یا

میں باسی ایک خاص مقدار میں ہونا چاہیے، روپیہ یا زکوٰۃ کا نصاب خاص مقدار میں ہونا چاہیے، روپیہ یا

سلمان تجارت ہو - اس خاص مقدار کو نصاب اور ایسے لوگوں کو صاحب نصاب کہتے ہیں - مختلف

اشیاء کا نصاب یہ ہے:

سونا: ساڑھے سات ٹولے
چاندی: ساڑھے اٹھ ٹولے
روپیہ: ہر افسانہ تجارت: سونے چاندی دونوں
میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر

محرم و رجب

سونے اور چاندی کا نصاب

سونا: ساڑھے سات ٹولے

چاندی: ساڑھے اٹھ ٹولے

رج: مراد یہ ہے کہ یہ خاص عبادت اللہ کی خاطر

فرض کی گئی ہے - اس کا اپنے بندوں پر یہ تقاضا ہے لیکن

اس سے اللہ تعالیٰ کی عبادت اپنی فرض والی بندگی - بلکہ

اس سے ذریعہ بندوں کو فائدہ پہنچانا مقصود ہے -

ادائیگی رجب کا سب سے بڑا فائدہ گناہوں کی بخشش

